روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 213029 C.P.L 61

الفضل

ایڈیٹر: عبدالسمیع خان

ہفتہ 7 ستمبر 2002ء 28 جمادی الثانی 1423 ہجری-7 تبوک 1381 ہش جلد 52-87 نمبر 204

خدائی رحمت کی وسعت

حضرت عمرؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ کے پاس کچھ قیدی آئے ان میں سے ایک عورت کے سینہ سے دودھ بہہ رہا تھا- وہ کسی دوسرے کے بچہ کو دیکھتی تو اسے سینہ سے لگا کر دودھ پلانا شروع کر دیتی- اس پر رسول اللہ نے فرمایا کیا تم خیال کر سکتے ہو کہ یہ عورت اپنے بچہ کو آگ میں پھینک دے گی- ہم نے کہا نہیں فرمایا اللہ تعالیٰ اپنے بندوں پر اس سے بھی زیادہ رحم کرتا ہے جتنا یہ عورت اپنے بچہ پر کر سکتی ہے-

(صحیح بخاری کتاب الادب باب رحمة الولد حدیث نمبر 5539)

اخلاق عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

حضرت مولوی محمد دین صاحب رفیق حضرت مسیح موعود بیان فرماتے ہیں-

1901ء میں میں سخت بیمار ہو گیا قریباً ایک سال سے زائد عرصہ تک ڈاکٹروں اور حکیموں کا علاج کرنا پڑا لیکن مجھے کچھ فائدہ نہیں ہوا ان دنوں میں حضرت مسیح موعود کی کتب کا مطالعہ کر رہا تھا مجھے میرے مکرم و معظم و محسن بزرگ منشی تاج الدین صاحب مرحوم پنشنر اکاؤنٹنٹ نے قادیان آنے کا مشورہ دیا- مجھے سٹیشن پر آ کر گاڑی میں خود سوار کر کے گئے- میں قادیان پہنچا اور پہلے پہل میں نے حضرت مسیح موعود کو جمعہ کی نماز پڑھ کر بیت الذکر سے نکلتے ہوئے دیکھا میری طبیعت نے فیصلہ کر لیا کہ یہ منہ تو جھوٹے کا نہیں ہو سکتا- بعد میں حضرت مولوی نورالدین صاحب کی خدمت میں حاضر ہوا اور اپنی بیماری کا حال سنایا- آپ نے میرا ناسور دیکھ کر حیرانگی کا اظہار کیا اور کہا کہ اس کا رخ دل کی طرف ہو گیا ہے- مجھے فرمایا کہ اس کے لئے دوا کی نسبت دعا کی ضرورت زیادہ ہے- مجھے بتلایا کہ بیت مبارک میں ایک خاص جگہ بیٹھنا میں خود تمہیں حضرت مسیح موعود سے ملاؤں گا اور تمہارے متعلق دعا کے لئے عرض کروں گا میں اس دریچہ کے پاس بیٹھ گیا جہاں سے حضرت مسیح موعود بیت الذکر میں نماز پڑھنے کے لئے تشریف لایا کرتے تھے حضرت مولوی صاحب بڑھے اور مجھے پکڑ کر حضرت صاحب کے سامنے کر دیا- میرے مرض کے متعلق صرف اتنا کہا کہ بہت خطرناک ہے میں نے دیکھا کہ حضرت مسیح موعود کا چہرہ ہمدردی سے بھرا ہوا تھا- مجھ سے حضور نے دریافت کیا کہ "یہ تکلیف آپ کو کب سے ہے" میں تیرہ ماہ سے اس دکھ میں مبتلا تھا- لوگ آرام کی نیند سویا کرتے تھے لیکن مجھے درد چین نہیں لینے دیتی تھی اس لئے میں اپنے مکان کے بالا خانہ پر ٹہلا کرتا تھا- اور میرے اردگرد سونے والے خواب راحت میں پڑے ہوتے تھے- میں نے مہینوں راتیں رو کر اور ٹہل کر کاٹی ہوئی تھیں- حضرت کے ان ہمدردانہ و محبت آمیز کلمات نے چشم پر آب کر دیا- شکل تو دیکھ چکا تھا- اتنے بڑے انسان کا مجھ ناچیز کو "آپ" کے لفظ محبت آمیز و کمال ہمدردانہ لہجہ میں مخاطب کرنا ایک بجلی کا اثر رکھتا تھا- میں اپنی بساط کو جانتا تھا میری حالت یہ تھی- محض ایک لڑکا میلے اور پرانے دریدہ وضع کپڑے- چھوٹے درجہ و چھوٹی قوم کا آدمی میرے منہ سے لفظ نہ نکلا سوائے اس کے کہ آنسو جاری ہو گئے- حضرت نے یہ حالت دیکھ کر سوال نہ دہرایا مجھے کہا کہ "میں تمہارے لئے دعا کروں گا فکر مت کرو- انشاء اللہ اچھے ہو جاؤ گے" مجھے اس وقت اطمینان ہو گیا کہ اب اچھا ہو جاؤں گا- پھر میں حضرت مولوی صاحب کی خدمت میں آیا تو صرف آپ نے ذرہ بھر خوراک جدوار کی میرے لئے تجویز فرمائی اور اتنی مقدار مجھے کہا کہ پتھر پر گھس کر اس ناسور پر لگا دیا کروں- تھوڑے ہی عرصہ میں مجھے افاقہ ہو گیا اور ایک مہینہ میں اچھا ہو گیا- یہ پہلا واقعہ ہے کہ مجھے حضرت سے ملنے کا اتفاق ہوا- اور میری خوش قسمتی مجھے بیمار کر کے قادیان میں لے آئی- چنانچہ میں نے وطن کو خیر باد کہہ کر قادیان کی رہائش اختیار کر لی-

(سیرت حضرت مسیح موعود از حضرت یعقوب علی عرفانی صاحب ص 175)

ضرورت پرنسپل عائشہ دینیات کلاس

نظارت تعلیم کو اپنے تعلیمی ادارہ عائشہ دینیات کلاس (واقع بیرکس لجنہ ربوہ) کے لئے پرنسپل کی فوری ضرورت ہے ایسی احمدی خواتین سے جو مندرجہ ذیل اہلیت پر پورا اترتی ہوں اور خدمت دین کا جذبہ رکھتی ہوں درخواستیں مطلوب ہیں:-

تعلیمی قابلیت:- کم از کم گریجوایشن + عربی زبان اور قرآنی علوم سے آگاہی ہو- قرآن پاک باترجمہ مکمل جانتی ہو-

حد عمر:- کم از کم 35 سال

اعلیٰ تعلیمی قابلیت اور ادارہ چلانے کی انتظامی صلاحیت رکھنے والی خاتون کو ترجیح دی جائے گی خواہشمند خواتین اپنی درخواستیں بنام ناظر تعلیم صدر انجمن احمدیہ ربوہ پاکستان- مع اپنی اسناد کی نقول اور تصدیق صدر محلہ /امیر جماعت/امیر ضلع مورخہ 17 ستمبر 2002ء تک نظارت تعلیم میں پہنچا دیں- بغیر تصدیق یا نامکمل درخواستوں پر کارروائی نہیں ہوگی- تمام درخواستوں پر انٹرویو مورخہ 18 ستمبر 2002ء کو صبح نو بجے نظارت تعلیم میں ہونگے جس کی الگ سے کوئی اطلاع نہیں کی جائیگی-

(نظارت تعلیم)

نیورو فزیشن کی آمد

مکرم ڈاکٹر رفیق احمد بشارت صاحب نیورو فزیشن مورخہ 15 ستمبر 2002ء بروز اتوار فضل عمر ہسپتال میں مریضوں کا معائنہ کریں گے ضرورت منداحباب میڈیکل آؤٹ ڈور سے ریفر کروا کر پرچی روم سے اپنا نمبر حاصل کر لیں- بغیر ریفر کروائے ڈاکٹر صاحب کو دکھانا ممکن نہ ہوگا-

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

یوم تحریک جدید

امراء وصدر صاحبان کی خدمت میں گزارش ہے کہ 4- اکتوبر 2002ء بروز جمعۃ المبارک "یوم تحریک جدید" منانے کا اہتمام فرمائیں-

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

تاریخ احمدیت

منزل بہ منزل

دین اور انسانیت کی خدمت کا سفر

مرتبہ ابن رشید

1932ء ②

9 مئی حضور نے آل انڈیا کشمیر کمیٹی کے اجلاس لاہور کی صدارت فرمائی۔

12 مئی ڈاکٹر شاہ نواز خان صاحب وغیرہ کی کوشش سے انجمن احمدیہ زنجبار کی بنیاد رکھی گئی۔

12 مئی گزشتہ قرضے ادا کرنے کے لئے جماعت نے گزشتہ تین ماہ میں پونے دو لاکھ روپیہ پیش کیا تھا جس پر حضور نے خوشنودی کا اظہار فرمایا۔

14 مئی حضرت مرزا محمد اشرف صاحب بلانوی آڈیٹر اور محاسب صدر انجمن احمدیہ کی ریٹائرمنٹ پر الوداعی دعوت میں حضور کی شرکت اور خطاب۔

24 مئی لاہور کی سناتن دھرم کے جلسہ میں حضرت میر محمد اسحاق صاحب نے مضمون پڑھا۔

2 جون پونڈری پورہ ضلع کرنال کے مسلمانوں پر ہندوؤں کے مظالم جماعت کی طرف سے احتجاج اور قانونی امداد۔

جون سر فضل حسین صاحب کی رخصت کی وجہ سے چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کو گورنر جنرل کی ایگزیکٹو کونسل کا عارضی رکن نامزد کیا گیا اور محکمہ تعلیم وصحت واراضیات کے انچارج مقرر ہوئے۔

20 جون تا 4 جولائی حضور کا آنکھوں کے علاج کے لئے سفر راولپنڈی۔

یکم جولائی کانگرس کے سول نافرمانی کے پروگرام سے پیدا ہونے والے فتنوں کے بارہ میں حضور نے جماعت کی راہنمائی فرمائی۔

4 تا 7 جولائی حضور کا سفر لاہور۔

5 جولائی حضور نے آل انڈیا کشمیر کمیٹی کے اجلاس لاہور کی صدارت فرمائی۔

9 تا 14 جولائی حضور کا سفر ڈلہوزی۔

14 تا 18 جولائی حضور کا سفر شملہ۔

20 جولائی تا 18 اگست حضور کا سفر ڈلہوزی۔

28 جولائی حضرت سید غلام محمد صاحب رفیق حضرت مسیح موعود کی وفات۔

جولائی قادیان میں حضور اور چند ناظران کے دفتر میں ٹیلی فون لگا۔

جولائی آل پارٹیز مسلم کانفرنس میں انتشار پر حضور نے اتحاد برقرار رکھنے کی اپیل کی۔

2 اگست آل سکھ پارٹیز کی قرارداد پر حضور نے اہم بیان جاری فرمایا۔

23 اگست حضور کا سفر لاہور۔

یکم تا 30 ستمبر احمدیہ کور کی ٹریننگ کلاس ہوئی۔ اس کے نگران حضرت صاحبزادہ مرزا شریف احمد صاحب تھے اور ان نوجوانوں کا نام عباد اللہ قرار پایا۔

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد مورخ احمدیت

عالم روحانی کے لعل وجواہر نمبر 222

کائنات صبر وشفقت کا آسمانی تاجدار

صبر وشفقت کو اگر کائنات سے تشبیہ دی جائے تو اس کے آسمانی تاجدار سرور کائنات فخر موجودات سیدنا ومولانا حضرت محمد مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم تھے۔ بانی جماعت احمدیہ نے اپنے عہد مبارک کے آخری جلسہ 1907ء کے موقع پر مورخہ 28 دسمبر تمام مخلصین جماعت کو تکالیف برداشت کرنے کی خصوصی تلقین کی اور فرمایا:۔

''ایک عورت کا ذکر ہے کہ اس کا بچہ مر گیا تھا اور وہ قبر پر کھڑی سیاپا کر رہی تھی۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم وہاں سے گزرے تو آپ نے فرمایا تو خدا تعالیٰ سے ڈر اور صبر کر اس کمبخت نے جواب دیا کہ تُو جا۔ تجھ پر میری جیسی مصیبت نہیں پڑی بدبخت نہیں جانتی تھی کہ آپ تو گیارہ بچوں کے فوت ہونے پر بھی صبر کرنے والے ہیں جب اُس کو بعد میں معلوم ہوا کہ اس کو نصیحت کرنے والے خود آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم تھے تو پھر آپ کے گھر میں آئی اور کہنے لگی کہ یا رسول اللہ میں صبر کرتی ہوں آپ نے فرمایا.......... صبر وہ ہے جو پہلے ہی مصیبت پر کیا جائے''

(ملفوظات جلد پنجم صفحہ 419)

حضرت اقدس نے اہل اللہ کی طرف اشارہ کرتے ہوئے ایک موقعہ پر یہ لطیف نکتہ بھی بیان فرمایا کہ:۔

''اہل اللہ کے دو ہی کام ہوتے ہیں جب کسی بلا کے آثار دیکھتے ہیں تو دعا کرتے ہیں لیکن جب دیکھتے ہیں کہ قضاء وقدر اس طرح پر ہے تو صبر کرتے ہیں جیسے آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے بچوں کی وفات پر صبر کیا جن میں سے ایک بچہ ابراہیم بھی تھا''

(ملفوظات جلد دوم صفحہ 297) حضرت ابراہیم کی ولادت مارچ اپریل 630ء (مطابق ذی الحجہ 8 ھجری) میں ہوئی اور آپ کی المناک وفات کا سانحہ 27 جنوری 633ء (مطابق 29 شوال 10 ھجری) کو رونما ہوا۔

حضرت علامہ علی بن برہان الدین حلبی (وفات 1044ھ مطابق 1635ء) تحریر فرماتے ہیں کہ ایک روایت ہے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنے صاحبزادے ابراہیم کو جب دفن کیا تو آپ کی قبر پر کھڑے ہو کر فرمایا بیٹے دل مغموم ہے اور آنکھیں اشکبار ہیں مگر ہم ایسی کوئی بات نہیں کہیں گے جو پروردگار کو ناراض کردے (اردو ترجمہ سیرت حلبیہ جلد سوم حصہ آخر صفحہ 410-411 مترجم جناب مولوی محمد قاسم فاضل دیوبند ناشر دارالاشاعت کراچی اشاعت 1999ء)

اس ضمن میں حضرت الشیخ شہاب الدین حجر المکی ''خاتم الفقہاء والمحدّثین'' نے ''الفتاوٰی الحدیثیہ'' مطبوعہ مصر صفحہ 176 پر امیر المومنین سیدنا حضرت علی بن ابی طالب کرم اللہ وجہہ کی یہ روایت زینت قرطاس فرمائی ہے کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم اپنے پیارے لخت جگر ابراہیم کو دفن کرنے کے لئے صحابہ کے ساتھ قبرستان میں تشریف لے گئے اور اُن کی قبر میں اپنا دست مبارک داخل کیا تو ارشاد فرمایا خدا کی قسم میرا یہ بیٹا نبی ابن نبی ہے۔ جس پر آنحضرتؐ اور تمام صحابہ پر رقت اور گریہ زاری کا ایسا عالم طاری ہو گیا کہ فضا میں آوازیں بلند ہو گئیں جس کے بعد آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اپنی زبان مبارک سے وہی الفاظ کہے جن کا تذکرہ علامہ حلبی نے کیا ہے اور جو صبر وشفقت کا شاہکار ہیں۔

علامہ شبلی نعمانی نے سیرت النبیؐ حصہ دوم صفحہ 254 مطبوعہ الفیصل اردو بازار لاہور میں بتایا ہے کہ حضرت ابراہیم کو فضل بن عباس اور اسامہ بن زید نے اتارا۔ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم قبر کے کنارے صبر وشفقت کا عدیم النظیر نمونہ بنے رونق افروز رہے آپ کی تدفین حضرت عثمان بن مظعون کے مزار سے متصل ہوئی۔

حضرت بانی سلسلہ احمدیہ اپنے فارسی کلام میں آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کے عدیم المثال مقام پر روشنی ڈالتے ہوئے فرماتے ہیں۔ ع

ختم شد بر نفس پاکش ہر کمال

(براہین احمدیہ حصہ اول صفحہ 10 مطبوعہ 1880ء)

یعنی حضور کے وجود مقدس پر (صبر اور شفقت ورحمت ہی نہیں) ہر کمال ختم ہو گیا ہے۔ حضرت مولانا رومؒ نے اس نظریہ کے مطابق اپنی شہرہ آفاق مثنوی کے دفتر ششم میں نہایت عارفانہ انداز میں فرمایا ہے:۔ ؎

چونکہ در صنعت برد استاد دست
نے تو گوئی ختم صنعت بر تو است

فاضل مترجم مثنوی جناب سجاد حسین صاحب دہلوی کے الفاظ میں اس شعر کا ترجمہ یہ ہے کہ

''جب کوئی استاد کاریگری میں بازی لے جاتا ہے کیا تو نہیں کہتا کہ کاریگری اس پر ختم ہے''

(مثنوی مولوی دفتر ششم صفحہ 30 ناشر الفیصل اردو بازار لاہور 1978ء)

پبلشر آغا سیف اللہ - پرنٹر قاضی منیر احمد مطبع ضیاء الاسلام پریس - مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت تین روپے

ہمارے پروگرام بناوٹ اور تکلف سے پاک اور نرم و ملائم آواز میں ریکارڈ ہوں

ایم ٹی اے کے پروگرام تیار کرنے کے لئے حضور انور کی ہدایات

ملاقات

ریکارڈنگ 7 فروری 1994ء

حضور انور نے فرمایا کہ عالمی پروگراموں کیلئے جو مختلف کیسٹس بن کر آ رہی ہیں ان کے متعلق میں ایک تو یہ بتانا چاہتا ہوں کہ بہت زیادہ تناؤ کے ساتھ کیسٹس نہیں بنانی چاہئیں۔ ہمارے ہاں یہ رواج بھی ہے اور ہمیں بھی یہی مشورے دیتے تھے کہ سارے باقاعدہ یوں تنے ہوئے بیٹھا کریں جس طرح پاکستان میں رواج ہے بڑے اکڑ کر بن سنور کر بیٹھنا چاہئے آج کل کے زمانے میں یہ دستور نہیں رہا دنیا اسی دستور کی طرف واپس آ رہی ہے جو حضرت اقدس محمد رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم کا دستور تھا۔ اللہ نے آپؐ سے فرمایا تو کہہ دے مجھے تو کوئی تکلف کی عادت نہیں ہے۔ جیسا میں ہوں آپ کے سامنے ہوں جس حد تک اللہ زینت کو پسند کرتا ہے اختیار کرنی چاہئے مگر اعصابی تناؤ کے ساتھ نہیں بے تکلفی کے ساتھ صاف ستھرا لباس پہن کر آیا کریں لیکن اکڑ کر یوں کھڑے ہو کر جس طرح سکول میں استاد کھڑا کر دے اس طرح ترانے گائیں گے تو ترانوں کا لطف نہیں آئے گا۔ میں نے افریقہ میں دیکھا ہے وہ بے تکلف ترانے گاتے ہیں۔ بچوں کا گروہ کھڑا ہے۔ ضروری نہیں کہ وہ صف باندھے ہوئے اس طرح کھڑے ہوں جس طرح جہاد کے لئے تیار ہوں۔ وہ بے تکلفی سے کھڑے ہوتے ہیں اور ان میں ایک آواز اٹھاتا ہے اور اس کے جواب میں دوسرے آواز اٹھاتے ہیں پھر کسی اور طرف سے آواز اٹھتی ہے۔ تاکہ جھنڈا کوئی اور پکڑ لے اور پھر وہ ٹہلتا ٹہلتا کسی اور طرف چلا جاتا ہے اتنی دیر میں وہ ٹہلتے ہوئے نغمہ سناتے کسی اور جگہ نکل جاتے ہیں اچانک پھر دوسری طرف سے آواز آنے لگ جاتی ہے۔ پھر بعض دفعہ ایسی جگہ سے آواز آتی ہے جس کو آپ دیکھ نہیں رہے۔ اچانک کوئی اور اس نغمے کو اٹھا لیتا ہے۔ بہت ہی پیارا طریق ہے مجالس لگانی ہیں تو بے تکلف لگائیں۔ مشاعرے میں بھی میں نے دیکھا ہے کہ خاص رسمی مشاعرے کا بلکہ جلسے کا انداز اختیار کیا گیا ہے۔ باقاعدہ ایک بڑی سنجیدگی اور اعصابی تناؤ کے ساتھ ایک مجلس لگی ہوئی ہے اور جلسے کے لوازمات بھی پورے کئے جا رہے ہیں اور چوہدری محمد علی صاحب بے چارے کرسی پر بیٹھے ہوئے ہیں صدر بھی آپ ہی ہیں میر محفل بھی خود ہی ہیں اور شعر بھی آپ ہی نے سنانے ہیں میرے ذہن میں تو نقشہ تھا کہ ان کو میرے باغ احمد نگر میں لے جائیں ربوہ میں جو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے جو یونیورسٹی کے ساتھ باغ لگوایا تھا۔ وہاں چلے جائیں۔ دریا کے کنارے چلے جائیں کبھی کشتی میں بیٹھ جائیں اس قسم کے جو طبعی قدرتی نظارے ہیں ان میں جا کر بے تکلف مجالس لگائیں چوہدری صاحب بڑے لطیفہ گو بھی ہیں بہت اچھی اچھی باتیں بتاتے ہیں ان کا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے ساتھ وقت گزرا ہے ان کی تربیت اور بہت محبت حاصل کی ہے۔ ان کے واقعات بھی سنا سکتے ہیں کہ فلاں موقعے پر یہ شعر پڑھے گئے تھے یہ لطیفہ ہوا پھر ایسا ہوا پھر میری باری آئی اور مجھے اصرار سے فرمایا گیا کہ تم یہ نظم سناؤ۔ پوچھنے والے سوال کر سکتے ہیں۔ بعض باتیں سمجھانی بھی پڑیں گی۔ اور ایک بے تکلف مجلس ہو جس کا یقیناً زیادہ اچھا اثر پڑیگا اور زیادہ لوگ لطف اٹھائیں گے۔

اسی طرح بچوں کے نغموں کا بھی میں بتا چکا ہوں میں نے ہدایتیں جو دی ہیں مگر باقی دنیا میں چونکہ ابھی ایسی کیسٹس تیار ہو رہی ہیں ہر ایک کو یہ ہدایت نہیں بھجوائی جا سکتی۔ میں اس طریق سے ان کو بتاتا ہوں۔ افریقہ میں بہت اچھے پروگرام بن سکتے ہیں۔ ان کے اندر طبعی طور پر ایسے پروگرام بنانے کا مادہ ودیعت ہوا ہے ان کو یہ صلاحیت عطا ہوئی ہے۔ پھر بچے ہیں بچیاں ہیں ان سب کے دلچسپ پروگرام ہوں۔ بچیوں کے لئے خوبصورت لباس میں تو کوئی حرج نہیں ہے ایک جیسا بھی ہو مگر وہ ساری تن کے نہ کھڑی ہوں۔ وہ نہ بات ہو کہ

بھویں تنتی ہیں خنجر ہاتھ میں ہے تن کے بیٹھے ہیں
کسی کے ساتھ بگڑی ہے کہ وہ یوں تن کے بیٹھے ہیں

ایسا نہیں بننا چاہئے کہ کسی کے ساتھ بگڑی ہے۔ بے تکلف بیٹھیں آپس میں باتیں کریں۔ ساری دنیا اس سے لطف اندوز ہوگی۔ اور پاکیزہ نغمے ایسے ہیں جو بھیجے گئے ہیں کہ ان کا دل پر بھی اثر پیدا ہوتا ہے۔ اور نفس مضمون کا دل پر گہرا اثر پڑتا ہے۔ اور اچھے طرز پر پڑھے گئے ہیں۔ ہمارے ہاں بعض نغمے ہیں وہ کچھ زیادہ مشینی سے ہیں۔ مثلاً ''احمدیت زندہ باد'' اس میں چیخ زیادہ ہے اور نغمگی کم ہے۔ بعض لوگوں نے کہا ہے احمدیت زندہ باد سننے کا بہت مزا آتا ہے مگر بعض کی سمع خراشی آواز سے ہوتی ہے احمدیت سے نہیں۔ احمدیت زندہ باد اچھی آواز سے کیوں نہ سنیں میں نے ان سے کہا ہے کہ بہتر کرو۔ اچھی آواز جس میں ملائمت ہو جس میں نرمی ہو۔ جس میں سوز ہو۔ جو مضمون کے ساتھ ہم آہنگ ہو کر آگے بڑھے۔ اسی طرح اس میں زیر و بم پیدا ہوں۔ تو اس قسم کے نغمے تیار کریں۔ اور پھر وہ جو وڈیو بنانے والے ہیں ان کے لئے ہدایت ہے کہ دیکھ تو لیا کریں۔ نظر کیسا آ رہا ہے۔ پیچھے روشنی ہے اچھے بھلے سفید چہرے سیاہ ہوئے ہوتے ہیں۔ یا مسلسل پھیکا رنگ ہے۔ جس کو Contrast کہتے ہیں یعنی رنگوں کی شدت کا مقابلہ وہ غائب ہوتا ہے۔ اور Contrast کے بغیر تصویر ابھرتی نہیں ہے۔ Contrast اس چیز کو کہتے ہیں جس سے مختلف رنگوں کا امتزاج نمایاں ہوتا ہے سیاہ دھاگے سے سفید دھاگہ کھل کر ظاہر ہوتا ہے۔ تو Contrast پیدا کریں دیکھنے والے کو پتہ لگ جاتا ہے کہ میں کیا دیکھ رہا ہوں۔ سفید کاغذ سامنے رکھ کر اس پر کیمرے کی نظر جما کر اسے کچھ دیر چلائیں اس کا (Whitebalance) وائٹ بیلنس ٹھیک ہو جاتا ہے۔ بہر حال یہ بھی آپ کو دیکھنا ہوگا۔ پھر یہ بھی دیکھا گیا ہے کہ حرکتیں بڑی تیز ہیں۔ یعنی مووی کیمرے والے نے سمجھا ہے کہ کیمرہ مووی ہونا چاہئے یعنی کیمرہ ہر وقت متحرک رہنا چاہئے۔ ورنہ مووی نہیں آئے گی مووی لوگ ہوتے ہیں کیمرہ نہیں ہوا کرتا۔ اچھے کیمرے والے تو ایک جگہ اس کو اچھی طرح جما کر قائم کر کے جس کو ٹرائی پاٹ Tripot کہتے ہیں تین پاؤں والی مشین اس کے اوپر وہ لگا دیتے ہیں اور اس پر کیمرہ بہت شاذ ہلتا ہے۔ اس لئے ایک سے زیادہ کیمرے کی ضرورت پیش آتی ہے تاکہ بجائے اس کے ایک طرف سے دوسرے کی طرف رخ کیا جائے کبھی اس کیمرے سے تصویر لینی شروع کر دی کبھی دوسرے سے تصویر لینی شروع کر دی۔ ہر جگہ یہ ذرائع تو نہیں ہیں مجھے پتہ ہے۔ لیکن اگر ایک ہی کیمرے کو حرکت دینی ہے تو احتیاط سے رفتہ رفتہ حرکت دیں۔ دوسرے ایسی جگہ جا کر اس کو نصب کریں جہاں سے عموماً وہ سارا منظر آ رہا ہو جو منظر آپ نے لینا ہے۔ جب شاعر کے اوپر یا صدر پر اس کا فوکس کرنا ہو تو اس وقت Zoom Lense استعمال ہو سکتا ہے Zoom بھی بہت زیادہ استعمال نہیں کرنا چاہئے۔ اس سے زیادہ اچھا تاثر نہیں پیدا ہوتا۔ بہر حال آپ کو آہستہ آہستہ تجربہ ہو جائے گا۔

میں نے دیکھا ہے کہ بعض پروفیشنل کیمروں سے جو بہت قیمتی ہیں ان کے مقابل پر بعض عام کیمرے جو درمیانے معیار کے ہیں۔ وہ بعض دفعہ زیادہ اچھی تصویریں کھینچتے ہیں۔ اگر کھینچنے والا اچھا ہو۔ ابھی میرے پاس بنگلہ دیش سے ایک فلم آئی ہے اس میں مجھے علم ہے کہ کیمرہ معمولی ہے لیکن کھینچنے والے نے بڑی حکمت سے تصویر اتاری ہے۔ خوبصورت تصویر آئی ہے۔ اور اس طرح قادیان میں شاکر صاحب کے بیٹے نے جو تصویر کھینچی تھی۔ پہلی دفعہ کھینچی ہے۔ لیکن خدا نے اسے سلیقہ دیا ہے۔ اور بہت عمدگی کے ساتھ اچھے مناظر پر ٹھہر گیا ہے۔ اور جب ایک مضمون مکمل ہوا ہے تو پھر اس کو بدل کے دوسری طرف گیا ہے۔ تو یہ سارے ایسے انداز ہیں جو طبعاً فطرتاً ودیعت ہوتے ہیں۔ کچھ سیکھنے پڑتے ہیں اس وقت ساری دنیا میں جماعت ان کاموں میں لگی ہوئی ہے۔ میں سمجھتا ہوں انشاء اللہ اس نئے دور میں جماعت کے اندر بہت باصلاحیت لوگوں کی صلاحیتیں اجاگر ہوں گی۔ بعض صلاحیتیں تو موجود ہیں ان صلاحیتوں کو سیٹل (Settle) کرنے کی ضرورت ہے تجربے کے ساتھ رفتہ رفتہ کچھ گر سکھانے کی کچھ گر سیکھنے کی ضرورت ہے۔ تو میں امید رکھتا ہوں کہ انشاء اللہ تعالیٰ آپ لوگ اب آئندہ بہتر پروگرام بنائیں گے۔

تلاوت میں بھی وہ تلاوت اچھی ہے جس میں طاقت ہو شوکت ہو۔ جان ہو درد ہو۔ حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے فرمایا۔ قرآن مجھ پر ایسی آواز میں ایسی لحن میں اتارا گیا ہے جس میں سوز تھا تو قاری خواہ کیسی اچھی تلاوت کرنے والے ہوں گر ان کی آواز میں کرختگی ہے اور سوز نہیں ہے تو قرآن کا دل پر جو اثر پڑنا چاہئے وہ نہیں پڑتا کیونکہ وہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم پر قرآن کے نزول کی لحن سے متصادم ہے۔ جب تک اس کے ساتھ ہم آہنگ نہ ہو اس وقت تک قاری کی آواز اثر نہیں دکھا سکتی۔ میں نے ایک قاری صاحب کا ذکر کیا تھا۔ ان کی کیسٹس ایک اچھے انگریزی پڑھنے والے نے پاکستان میں تیار کروائی ہیں۔ جب بھی میں اس کو سنتا ہوں۔ وجد کی کیفیت طاری ہو جاتی ہے۔ اگرچہ ترجمہ اتنا اچھا نہیں ہے درمیانہ سا ہے۔ بعض دفعہ واضح طور پر غلطیاں بھی ہیں لیکن پڑھنے والے نے پڑھنے کا ایسا

باقی صفحہ 7 پر

خلافتِ احمدیہ کے فدائی ،خادمِ سلسلہ اور قیمتی وجود

حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب

آپ محب وطن ، منکسر المزاج اور بلند کردار کے مالک تھے

مکرم محمد صدیق صاحب گورداسپوری

حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب مرحوم ابن حضرت مرزا بشیر احمد صاحب ایم۔اے کو حضرت مسیح موعود کا پوتے ہونے کا شرف حاصل تھا پھر آپ نے ایک لمبا عرصہ تک بطور امیر جماعت ہائے احمدیہ امریکہ گرانقدر خدمات سلسلہ سرانجام دینے کی توفیق پائی۔ آپ کے دور امارت میں جماعت ہائے احمدیہ امریکہ نہ صرف انتظامی لحاظ سے مضبوط ہوئی بلکہ تعلیم وتربیت اور مالی قربانی کے لحاظ سے بھی جماعت نے ایک اعلیٰ مقام حاصل کرلیا۔ اللہ تعالیٰ جماعت امریکہ کو نہ صرف یہ معیار قائم رکھنے کی توفیق دے بلکہ مزید ترقیات حاصل کرنے کی استطاعت بخشے۔

خاکسار نے جب جولائی 1974ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے ارشاد پر امریکہ مشن کا چارج لیا تو مجھے حضرت صاحبزادہ صاحب کو بہت قریب سے دیکھنے کا موقع ملا۔ آپ کو میں نے ایک تقویٰ شعار منکسر المزاج ، نظام جماعت کا کامل فرمانبردار اور صاحب فراست وجود پایا۔

آپ اس وقت ورلڈ بنک میں ڈائریکٹر اور آئی ایم ایف کے سٹاف میں ایگزیکٹو سیکرٹری کے منصب پر فائز تھے۔ آپ ہر جمعہ کو باقاعدہ نماز کی ادائیگی کے لئے بیت الذکر واشنگٹن میں تشریف لاتے اور نماز کی ادائیگی کے بعد حال احوال دریافت فرماتے جماعتی میٹنگز میں جب بھی آپ کو بلایا جاتا آپ بخوشی تشریف لاتے اور نہایت مفید مشوروں سے نوازتے آپ مشن اور جماعتی کاموں کی سرانجام دہی میں ہمیشہ خاکسار کی راہنمائی اور تعاون فرماتے۔

ایک روز فرمانے لگے مجھے علم ہے کہ اس مشن میں ابھی تک باقاعدہ ریکارڈ کا کوئی سسٹم نہیں نہ ہی فائیلنگ کا انتظام ہے اس سے معلوم ہوتا ہے کہ مشن کے کاموں پر آپ کی کیسی گہری نظر تھی فرمایا آپ ایک سیکرٹری یا ٹائپسٹ رکھ لیں اور اس سے مشن کا ریکارڈ وغیرہ درست کروالیں۔ میں نے کہا میاں صاحب مشن کی اس وقت مالی پوزیشن اتنی کمزور ہے کہ مشکل سے مربیان کے الاؤنس اور دیگر اخراجات چلتے ہیں ایک ٹائپسٹ کی تنخواہ جو کم از کم پانچ صد ڈالر ماہوار ہوگی (اس وقت مربی کو صرف ایک سو ڈالر ماہوار الاؤنس ملتا تھا) وہ کہاں سے ادا کروں گا فرمانے لگے اس کی آپ فکر نہ کریں میں واشنگٹن جماعت کی طرف سے اس کا انتظام کردوں گا۔ لہٰذا میں نے ایک لوکل احمدی خاتون سسٹر فاطمہ سے بات کی وہ رضامند ہو گئیں اور انہوں نے پانچ صد ڈالر ماہوار پر مشن میں کام شروع کردیا اور نہایت اخلاص اور محنت سے اس ذمہ داری کو سرانجام دیا مشن کا سارا ریکارڈ درست کیا فائیلنگ سسٹم جاری کیا۔ ٹیلیفون ڈائریکٹری جماعتوں کی تیار کی۔ لائبریری کی کتب کی لسٹ تیار کی ان کو ترتیب دیا چھ ماہ تک انہوں نے یہ کام کیا اور حضرت صاحبزادہ صاحب اس کا الاؤنس ادا فرماتے رہے، مشن پر کوئی بوجھ نہیں تھا۔ اس سے مشن کے کام میں خاکسار کے لئے بہت ہی آسانی پیدا ہوگئی۔

وہ وقت ایسا تھا کہ پاکستان میں جماعت احمدیہ کے خلاف ہنگامے ہو رہے تھے، احمدیوں پر بے پناہ مظالم ڈھائے جارہے تھے جائیدادیں تباہ کی جارہی تھیں لوٹی جارہی تھیں بعض احمدیوں کو راہ مولیٰ میں قربان بھی کیا گیا ایسے حالات میں جماعت امریکہ کی طرف سے یو این او کے ہیومن رائٹس کمیشن (Human Rights Commission) کو میمورنڈم بھجوانا تھا۔ سٹیٹ ڈیپارٹمنٹ اور ہائی کمشنر پاکستان سے رابطہ پیدا کر کے حالات کی وضاحت کرنی تھی پریس کانفرنس کے ذریعہ احتجاج کرنا تھا اور دیگر ذرائع کو بھی اس سلسلہ میں استعمال میں لانا تھا لہٰذا حضرت صاحبزادہ صاحب نے ان حالات میں ہر قدم پر ہماری راہنمائی فرمائی اور اپنے فہم وفراست سے کام لیتے ہوئے مفید اور دوررس نتائج کے حامل مشوروں سے نوازتے رہے۔

پاکستان میں 1974ء میں جماعت کے خلاف چلنے والی تحریک اور جماعت کو نقصان پہنچانے کے زمانے میں آپ کی سیرت کا ایک پہلو نمایاں طور پر یہ سامنے آیا کہ آپ پاکستان سے محبت اور عقیدت رکھتے تھے اس وجہ سے آپ نے آخر وقت تک اپنی پاکستانی قومیت ختم نہیں کی تھی لہٰذا آپ احتجاجی خطوط یا میمورنڈم میں کوئی ایسا فقرہ برداشت نہ کرتے جس سے پاکستان کے وقار یا ساکھ پر کوئی زد پڑتی ہو اور پاکستان کے خلاف کوئی بات لکھنے سے روک دیتے انہیں دنوں میں نے جب لندن فون کر کے حضرت چوہدری ظفر اللہ خان صاحب جن کو حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے بیرونی ممالک میں اپنا نمائندہ مقرر فرمایا تھا ان سے ہدایات لیں تو آپ نے بھی فرمایا کہ دیکھیں احتجاج ضرور کریں لیکن پاکستان کے خلاف کوئی بات نہیں کرنی پاکستان سے کیسی عقیدت اور محبت تھی ان بزرگوں کو۔

اس وقت یو این او میں انڈیا کے نمائندہ ڈاکٹر سید برکات احمد تھے انہوں نے ایک میمورنڈم میں پاکستان کے بارہ میں کچھ سخت الفاظ استعمال کئے۔ جب یہ میمورنڈم حضرت میاں صاحب کی خدمت میں مشورہ کے لئے پیش کیا گیا تو آپ نے اسے پسند نہ فرمایا اور کہا کہ اس میں سے ایسے الفاظ نکال دیئے جائیں جن سے کسی رنگ میں بھی پاکستان کی عزت اور وقار پر زد پڑتی ہے چنانچہ ایسا ہی کیا گیا۔

اسی طرح جب فروری 1976ء میں وزیراعظم بھٹو صاحب امریکہ گئے اور واشنگٹن میں انہوں نے امریکن کانگرس کے ممبران سے خطاب کرنا تھا تو ایک خاتون سسٹر نسیمہ جو جرنلسٹ تھیں انہوں نے ایک خط تیار کیا جو کانگرس کے ممبران کو دینا چاہتی تھیں اس میں انہوں نے پاکستان میں احمدیوں کو غیر مسلم قرار دیئے جانے اور بھٹو حکومت کے زیر اثر احمدیوں پر جو مظالم ڈھائے جا رہے تھے اور جو انسانیت سوز سلوک ان سے پاکستان میں ہو رہا تھا اس کے خلاف احتجاج تھا۔ یہ خط وہ میرے پاس لائیں میں نے بھی اسے پسند نہ کیا اور مزید مشورہ کے لئے فوری طور پر حضرت مرزا مظفر احمد صاحب کی خدمت میں پیش کردیا آپ نے خط پڑھ کر فرمایا کہ ایسا خط ہرگز ممبران کانگرس کو نہیں جانا چاہئے۔ چنانچہ وہ خط روک لیا گیا۔ جس پر سسٹر نسیمہ سخت ناراض ہوئیں۔ اور کہا کہ جب ہم کچھ کرتے ہیں تو آپ لوگ روک دیتے ہیں۔ بہر حال حضرت میاں صاحب کے مشورہ کی بنا پر وہ خط ممبران کانگرس کو دینا مناسب نہ سمجھا گیا۔

خلافت سے محبت اور فدائیت

جولائی 1976ء میں حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے امریکہ اور کینیڈا کا دورہ فرمایا جماعت ہائے احمدیہ امریکہ کے لئے یہ ایک تاریخی موقع تھا کہ خلیفہ وقت نے پہلی مرتبہ سرزمین امریکہ پر مبارک قدم رکھنے تھے اور اہل امریکہ کی دیرینہ دلی خواہش پوری ہونی تھی جس پر ہر احمدی فرط مسرت سے شاد ہو رہا تھا حضور کے شایان شان استقبال اور دورہ کے دیگر پروگرام مرتب کرنے کے لئے جماعتی میٹنگز ہو رہی تھیں جن میں حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب بھی شریک ہوتے اور اپنے قیمتی مشوروں سے نوازتے اس وقت آپ کی ہر بات اور قول سے مترشح ہو رہا تھا کہ آپ کو مقام خلافت کی اہمیت اور اس کے احترام کا کتنا خیال تھا اور خلافت سے آپ کی وابستگی اور خلیفہ وقت سے عقیدت اور محبت کس قدر آپ کے دل میں موجود تھی۔

چنانچہ حضور کے استقبال اور دورہ کے پروگرام کو مرتب کرنے میں آپ کی موجودگی ہمارے لئے بہت ہی ممد ومعاون ثابت ہوئی اور سارے کام بڑی خوش اسلوبی کے ساتھ سرانجام پائے۔ 25 جولائی 1976ء کو جب حضور واشنگٹن ڈی سی کے ڈیلس ایئرپورٹ پر اترے تو جماعت کے دیگر احباب کے ساتھ حضرت صاحبزادہ صاحب نے بھی نہایت ہی عقیدت مندانہ جذبات کے ساتھ اپنے پیارے امام کو اھلاً وسھلاً ومرحبا عرض کرنے کی سعادت حاصل کی۔

حضور کے قیام وطعام کا انتظام چونکہ حضرت صاحبزادہ صاحب کی رہائش گاہ پر ہی تھا لہٰذا ایئرپورٹ سے حضور مع اپنے قافلہ کے سیدھے آپ کے مکان پر تشریف لے گئے۔ امراء جماعت ہائے احمدیہ کی میٹنگز حضور کے ساتھ آپ کے مکان پر منعقد ہوتیں جن میں آپ بھی شریک ہوتے اور حضور کی قیادت میں امریکہ مشن کے استحکام ،ترقی اور مشنوں اور بیوت الذکر کے قیام اور دعوت الی اللہ کے لئے بہت ہی مفید اور دوررس نتائج کی حامل تجاویز پاس کی گئیں اور خدا تعالیٰ کے فضل سے حضور کا یہ دورہ بہت ہی کامیاب رہا۔ جس میں حضرت میاں صاحب کے مشوروں اور تعاون کا بہت دخل تھا۔

جماعتی عہدے داروں کا احترام

جماعت کے ادنیٰ خادم کی عزت واحترام کا بھی آپ کو بہت خیال تھا ایک دفعہ ایک اہم امر کے بارہ میں آپ سے فوری مشورہ کرنا تھا لہٰذا میں سیدھا ورلڈ بنک گیا اور آپ کی سیکرٹری سے اپنا تعارف کراتے ہوئے حضرت میاں صاحب سے ملنے کی خواہش ظاہر کی اس نے کہا کہ مسٹر احمد نے مجھے ہدایت دے رکھی ہے کہ جب بھی آپ انہیں ملنے آئیں تو آپ کو روکا نہ جائے بلکہ فوری طور پر اندر بھیج دیں۔ لہٰذا آپ اندر تشریف لے جائیں چنانچہ میں اندر گیا آپ نہایت خندہ پیشانی کے ساتھ ملے اور آنے کی وجہ دریافت کی میں نے معاملہ پیش کیا۔ تو آپ نے نہایت ہی فہم وفراست پر مشتمل مشورہ دیا جس پر عمل کر کے بہت فائدہ ہوا۔

جب کبھی کوئی جماعتی اجلاس ہوتا یا جلسہ اور

باقی صفحہ 5 پر

پاکستان کے تمام علاقوں میں پلنے والا منافع بخش جانور

بھیڑیں پالنے کی افادیت

اس سے گوشت، دودھ، اون اور گھی کی ضروریات پوری کر سکتے ہیں

رانا نعمان احمد خان صاحب

آبادی میں بتدریج اضافے کی وجہ سے نہ صرف زرعی زمین کی حد ملکیت میں مسلسل کمی واقع ہو رہی ہے بلکہ خوراک کی پیداوار میں اضافہ ناگزیر ہو چکا ہے۔ اب ضرورت اس امر کی ہے کہ ہم فصلوں، سبزیوں اور پھلوں کی پیداوار پر بڑھتے ہوئے دباؤ کو کم کرنے کے لئے گوشت اور دودھ وغیرہ کی پیداوار میں اضافے کی کوشش کریں۔ اس سے جہاں غذائی قلت کا مقابلہ کرنے میں آسانی ہوگی وہاں انسانی جسم کی لحمیات میں حیوانیاتی لحمیات کی کمی کو پورا کرنے میں بھی مدد ملے گی اور قربانی کے لئے سستے اور معیاری جانور بھی مہیا ہو سکیں گے۔

اپنے گرد و پیش پر نظر دوڑاتے ہوئے جب ہم کسی ایسے جانور کے بارے میں سوچیں جو کم عرصہ اور پیداواری لاگت میں تیار ہو جائے اور ہر طبقے کا مشترکہ اثاثہ ہو اس کا جتنا فائدہ ایک بڑے زمیندار کو پہنچے اتنا ہی ایک عام کسان بھی فیض یاب ہو سکے، اس کی جتنی اہمیت میدانی علاقوں میں رہنے والوں کے لئے ہو، اتنی ہی پہاڑوں اور صحراؤں کے بسنے والوں کے لئے بھی ہو تو ایسے میں ذہن میں فوراً بھیڑ کی صورت سامنے آتی ہے۔

پھر بھی انسان کے تخلیقی، تحقیقی و تنقیدی ذہن میں یہ خیال پیدا ہو سکتا ہے کہ آخر بھیڑ میں کیا خصوصیت ہے۔ بنیادی طور پر سرد علاقوں کا یہ جانور اب گرم علاقوں میں بھی مقبول عام ہے۔ اس کی وجہ اس کی مختلف اقسام اور ان کا مختلف ماحول اور علاقائی خصوصیت سے مطابقت رکھنا ہے۔ بھیڑ پالنے میں خرچ کم اور منافع زیادہ ہے اس کی پرورش اور نگہداشت دوسرے جانوروں کے مقابلہ میں آسان ہے اور یہ دیہی زندگی کے لئے موزوں ترین ہے۔ اسے پاکستان کے تقریباً ہر حصہ میں پالا جا سکتا ہے۔ یہ نہایت فائدہ مند اور نفع بخش جانور ہے۔

پاکستان میں اعداد و شمار

پاکستان میں بھیڑوں کی کل 29 اقسام بشمول 15 چکی والی اور 14 دم والی، پائی جاتی ہیں۔ کل تعداد 23ء287 ملین ہے۔ جس میں سے بلوچستان میں 111ء11 ملین، پنجاب میں 686ء6 ملین، سندھ میں 616ء2 ملین اور سرحد میں 23ء2 ملین جبکہ شمالی علاقہ جات میں 643ء0 ملین ریکارڈ کی گئی ہے۔ بھیڑوں کا دودھ، گوشت اور اون کی پیداوار بالترتیب 30 ہزار، 2 لاکھ 17 ہزار اور 38 ہزار 700 ٹن سالانہ ہے۔ جبکہ کھال کی سالانہ پیداوار 5ء9 ملین ہے۔

بھیڑ کی خصوصیات

مخصوص چارہ کی پابندی نہ ہونے کی وجہ سے راشن کے اخراجات تقریباً نہ ہونے کے برابر ہیں۔ اس لئے علیحدہ سے کوئی خاص چارہ کاشت کرنے کی ضرورت نہیں ہے۔ اس کا گزارہ جڑی بوٹیوں، بیجوں، گھاس پھونس، درختوں کے پتوں، سبزیوں و پھلوں کے غیر ضروری اجزاء اور چراگاہوں پر بآسانی ہو جاتا ہے۔ اگر سال بھر پیٹ بھر کے چرائی میسر آتی رہے تو الگ سے ونڈہ دینے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ صرف بچہ جننے سے 6 یا 7 ہفتہ پہلے اور مینڈھے کی خوراک کا نسل کشی کے موسم میں خاص خیال بہتر پیداواری نتائج دے سکتا ہے۔ ایسے افراد جو خود زمین کے مالک نہیں یا کھیتی باڑی کے پیشے سے وابستہ نہیں وہ غیر آباد رقبہ جات، دریاؤں، نہروں، سڑکوں اور ریلوے لائنوں کے ساتھ ساتھ اگی ہوئی گھاس، جڑی بوٹیوں، کانٹے دار جھاڑیوں اور درختوں سے بھرپور استفادہ کر سکتے ہیں۔

پودوں کے لئے بے ضرر

یاد رہے کہ بھیڑ پودے کو نقصان نہیں پہنچاتی بلکہ یہ اس کی ایک انفرادی خصوصیت ہے کہ یہ پودوں کو اوپر سے کھانے کی بجائے ہمیشہ نیچے سے کھاتی ہے اور ہونٹوں کی مخصوص ساخت کی وجہ سے زمین کے بالکل ساتھ ساتھ چرائی کرتی ہے۔ اس ضمن میں یہ جڑی بوٹیاں صاف کرنے میں بھی بہت معاون و مددگار ثابت ہوتی ہے۔ آپ بھیڑ کو ایسے پہاڑی علاقوں میں بھی پال سکتے ہیں جہاں دوسرے جانور مثلاً گائے بھینس وغیرہ نہیں رہ سکتے۔ شمالی علاقہ جات میں 4800 میٹر کی بلندی پر یہ بآسانی رہ سکتی ہیں۔ ریگستانی علاقوں میں اس کی بعض نسلیں بغیر پانی پیئے کئی کئی دن زندہ رہ لیتی ہیں۔

افرادی قوت کا استعمال کم

اس کی پرورش کے ضمن میں افرادی قوت کا استعمال بہت کم ہے۔ گھر کا کوئی بھی بچہ، بوڑھا یا عورت اس کی دیکھ بھال آسانی سے کر سکتا ہے۔ یہ عموماً اپنے لیڈر کے پیچھے چلتی ہے یوں بھی بھیڑ چال دنیا بھر میں مشہور ہے۔ بنجر یا ایسی زمین جہاں فصلیں نہیں ہو سکتیں یہ آمدنی کا بڑا ذریعہ بن سکتی ہے۔ باقی جانوروں کی نسبت اس کا شمار شریف جانوروں میں کیا جاتا ہے۔ اسے دوسروں جانوروں مثلاً گائے، بھینس وغیرہ کے ساتھ اکٹھا رکھنے میں کوئی عار نہیں کیونکہ یہ قطعاً نقص امن کا اندیشہ ثابت نہیں ہوتی بلکہ جلدی گھل مل جاتی ہے۔

بھیڑ کے فوائد

بھیڑ خوراک کھا کر اسے گوشت، دودھ اور اون میں تبدیل کر دیتی ہے۔ فوری نقد رقم کے حصول کے لئے اس کا دودھ، اون اور فضلہ (بطور کھاد) بیچا جا سکتا ہے۔ اس کا گوشت بھی اچھی قیمت دے جاتا ہے۔ بضرورت مینڈھے، مادہ بھیڑیں اور نوجوان لیلے بھی فروخت کر کے منافع کمایا جا سکتا ہے۔

بھیڑ کی اون

مصنوعی ریشہ سازی کی صنعت میں کافی ترقی کے باوجود تا حال کسی بھی مصنوعی ریشہ میں بھیڑ کی اون جیسے ریشہ کی خصوصیت پیدا نہیں کی جا سکی ہے۔ جس سے اس کی اون کی مانگ و اہمیت برقرار ہے۔ اس کی اون اور کھال قالین سازی، جناح کیپ، اوڑھنی اور لباس وغیرہ بنانے کے کام آتی ہے۔ اس سے ایک طرف قیمتی سرمایہ کی بچت ہوتی ہے اور دوسری طرف مقامی صنعت و گھریلو دستکاری کو فروغ حاصل ہوتا ہے۔ ایک بھیڑ سے سالانہ 5ء1 تا 4 کلو گرام تک اون حاصل کی جا سکتی ہے۔ زرمبادلہ کی مد میں سالانہ 100 ملین روپے کی خام اون برآمد کی جاتی ہے اس طرح بھیڑ پال کر آپ ملکی وسائل میں اضافے کا سبب بن سکتے ہیں۔

اس کا گوشت حیوانی لحمیات کا ایک بڑا ذخیرہ ہونے کے ساتھ ساتھ نرم اور جلد گلنے والا ہوتا ہے۔ ایک بھیڑ سے 55-44 فیصد تک گوشت حاصل کیا جا سکتا ہے۔ جہاں دوسرے جانور نہیں پالے جا سکتے وہاں اسے پال کر انسانی زندگی کی بقا و ارتقاء کے لئے گوشت اور دودھ حاصل کیا جا سکتا ہے۔

بھیڑ کا دودھ

بھیڑوں کی بعض اقسام میں دودھ کی پیداوار آدھ تا ایک کلو گرام تک ہوتی ہے۔ چکنائی زیادہ ہونے کی وجہ سے دودھ توانائی سے بھرپور ہوتا ہے اور سرد علاقوں کے لئے زیادہ موزوں رہتا ہے۔ بھیڑ گائے اور بھینس کی نسبت کم خوراک کھا کر زیادہ دودھ دیتی ہے۔ اس کا عرصہ خشک ایام (Dry Period) تقریباً ایک ماہ کا ہوتا ہے جو کہ باقی جانوروں کی نسبت کافی کم ہے۔

ذریعہ گھی

قدرت نے بھیڑ کو وافر پیداوار کے زمانہ میں چارہ اور خوراک جمع کرنے کے لئے جسم میں ایسے ذخیرے عطا کئے ہیں جو خشک سالی کے دنوں میں مناسب غذا مہیا کرتے ہیں۔ یہ ذخیرہ ان کی چکی (Fat Tail) میں ہوتا ہے۔ چکی والی بھیڑوں کی چربی سے گھی بنانے کا کام بھی لیا جا سکتا ہے۔ جسم کے اندر کیمیائی عمل میں چکنائی کے ٹوٹنے سے جو پانی اور توانائی بنتی ہے وہ اسے گرمی اور سردی سے بھی بچاتی ہے۔

بھیڑ کی ایک اور خاصیت رہنے کے لئے کم اور سستی جگہ کا استعمال ہے۔ عام سرکنڈوں کی مخروطی چھت، ہوادار اور شمالاً جنوباً رخ کا کچے فرش والا باڑہ اس کے لئے موزوں ہے۔

148 دن کا عرصہ تولید اسے باقی جانوروں سے ممتاز کرتا ہے۔ اس کی اوسط عمر پانچ چھ سال تک ہوتی ہے۔ بعض قسمیں جڑواں بچے دینے کے لحاظ سے بہت اہم ہیں۔ اس سے سال میں دو نسلیں حاصل کی جا سکتی ہیں۔ بھیڑ کو بڑے جانوروں کی طرح مصنوعی افزائش تولید کے لئے بھی استعمال کیا جا سکتا ہے۔ اس کا ملاپ موسمی ہونے کی وجہ سے ان کی افزائش کا وقت اور خوراک کی صحیح مقدار کا تعین کرنے میں آسانی رہتی ہے۔ جدید طریقہ جات استعمال کر کے سارے گلہ کو ایک ہی وقت میں جسمانی ہیجان میں لا کر ملائی کروائی جا سکتی ہے۔ جس سے وقت اور روپیہ دونوں کی بچت مسلّم ہے۔

اس کے علاوہ بھی یہ چوپایہ بے شمار فوائد کا حامل ہے۔ اس کی پنیچ، کم وزن اور مضبوط زمینی گرفت کی وجہ سے ایسے علاقوں تک ہوتی ہے جہاں بڑے جانوروں کا جانا ممکن نہیں اس لئے ان کی مینگنیاں جہاں زمین کی زرخیزی میں اضافہ کرتی ہیں وہاں غیر ہضم شدہ بیج زمین پر منتقل کر کے نباتات میں اضافے کا باعث بنتی ہیں، جس کا خاطر خواہ فائدہ کٹاؤ والے علاقوں کو پہنچتا ہے۔ یوں بھیڑ قدرتی وسائل کی حفاظت کا ذریعہ بھی ثابت ہو سکتی ہے۔ اس کی انتڑیاں وغیرہ جانوروں کی خوراک وغیرہ بنانے کے لئے ونڈہ سازی میں استعمال ہو سکتی ہیں اور اچھی قیمت پر بکتی ہیں۔ بنجر یا ایسی زمین جہاں فصلیں منافع بخش نہیں ہو سکتیں یہ آمدنی کا بڑا ذریعہ بن سکتی ہے۔

بقیہ صفحہ 4

اجتماع ہوتا تو میں آپ کے مقام اور منصب کے لحاظ سے آپ سے صدارت کے لئے درخواست کرتا بعض دفعہ تو آپ رضامند ہو جاتے لیکن بعض دفعہ فرماتے مجھ سے تقریر بے شک کروا لیا کریں لیکن صدارت کے لئے نہ کہا کریں۔

کیا عظمت تھی آپ کے کردار میں کیا بلند تھے آپ کے اخلاق، کیا تواضع اور انکسار تھا آپ کی طبیعت میں اللہ تعالیٰ آپ کو جنت الفردوس میں اعلیٰ و بلند مقام عطا فرمائے۔ آمین

علم طب کی ایک اہم شاخ

پیتھالوجی کی اہمیت اور مختصر تعارف

جدید دور میں بیماری کی درست تشخیص کے لئے لیبارٹری ٹسٹوں کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جاسکتا

ڈاکٹر محمد عامر خان صاحب

کسی بھی بیماری کا مؤثر علاج اسی صورت میں ممکن ہے کہ اس بیماری کی صحیح اور درست تشخیص کی جائے۔ جدید طب میں مختلف امراض کی تشخیص مندرجہ ذیل تین طریقوں کی مدد سے کی جاتی ہے۔

1- History یعنی وہ باتیں یا شکایات جو مریض اپنے مرض کے بارے میں خود بتاتا ہے (مریض کی کہی ہوئی بات ڈاکٹر کے نزدیک نہایت اہم ہوتی ہے) بعض اہم سوالات ڈاکٹر خود مریض سے کرتا ہے۔ جو اس بیماری سے متعلق ہوتے ہیں لیکن مریض کے بیان میں شامل نہیں ہوتے۔

2- Examination یعنی معائنہ۔
ڈاکٹر متعلقہ شکایات اور علامات کی روشنی میں مریض کا معائنہ کرتا ہے۔ آؤٹ ڈور میں مریضوں کا معائنہ عموماً مختصر جب کہ وارڈز میں داخل مریضوں کا تفصیلی معائنہ کیا جاتا ہے۔

مندرجہ بالا دونوں طریقوں سے مرض کی نوعیت کا کافی حد تک اندازہ ہو جاتا ہے بلکہ بعض اوقات انہی دو طریقوں سے تشخیص مکمل ہو جاتی ہے اور علاج شروع کیا جاسکتا ہے۔

3-Investigations (تحقیقات)
اگر مریض کی History اور معائنہ کے بعد تشخیص واضح نہ ہو یا تشخیص کو کنفرم کرنا ہو تو لیبارٹری ٹسٹ اور دیگر تحقیقات کی مدد حاصل کرنی پڑتی ہے۔ دور حاضر میں جدید ٹسٹوں کی بدولت مختلف امراض کی درست تشخیص آسان ہوگئی ہے اس کے علاوہ ان تحقیقات کی بدولت علاج کے بعد مریض کا Follow-up بہتر طریقے سے ہوسکتا ہے اور علاج کے مؤثر یا غیر مؤثر ہونے کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے بہت سے ٹسٹ ایسے ہوتے ہیں جو بیماری کی علامات ظاہر ہونے سے بہت پہلے اس بیماری کی پیشگوئی کر دیتے ہیں گویا خطرے کی گھنٹی بجا کر ہمیں احتیاط اور پرہیز پر مجبور کر دیتے ہیں۔ جس کے ذریعے ہم اس بیماری سے بچ سکتے ہیں۔

پیتھالوجی Pathology

یہ سائنس یا علم طب کی وہ شاخ ہے جس میں ہم بیماری کے مختلف پہلوؤں کا مطالعہ کرتے ہیں، Pathology کی کئی شاخیں ہیں جن میں سے چار اہم ترین شاخیں مندرجہ ذیل ہیں۔

1- ہماٹالوجی
2- مائیکروبیالوجی
3- ہسٹو پیتھالوجی
4- کیمیکل پیتھالوجی

1- ہماٹالوجی یعنی علم امراض خون

یہ خون کی ہر قسم کی بیماریوں کی تشخیص کا علم ہے ان بیماریوں میں خون کی کمی، خون کا سرطان، خون کا گاڑھا یا زیادہ ہو جانا، خون کے انجماد سے متعلق بیماریاں اور خون سے متعلق کئی موروثی بیماریاں شامل ہیں۔ اس کے علاوہ خون کا عام روٹین معائنہ بھی اسی میں شامل ہے۔ جس میں خون میں مختلف خلیات کی تعداد اور ان کی اقسام کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔ یہ عام ٹسٹ بہت سے انفیکشن کے بارے میں معلومات فراہم کرتا ہے۔ ان Infections میں بیکٹیریا، وائرس کے انفیکشن اور ملیریا وغیرہ کے بارے میں پتہ چلتا ہے۔ خون کے سرطان کی تشخیص میں بھی خون کا یہ روٹین ٹسٹ مدد دیتا ہے۔ اس کے علاوہ خون کی کمی کی قسم کا پتہ خون کے ایک خاص ٹسٹ Peripheral Smear سے لگایا جاسکتا ہے۔ اس سلسلے میں ہڈیوں کے گودے کا مخصوص ٹسٹ بھی مددگار ثابت ہوتا ہے۔ غرضیکہ خون کی تمام بیماریوں کی تشخیص اس علم یعنی ہماٹالوجی کے ذریعے کی جاتی ہے۔

2- مائیکروبائیالوجی

اس علم کے ذریعے نہایت چھوٹے چھوٹے جرثوموں کا مطالعہ کیا جاتا ہے اس کی مندرجہ ذیل اہم شاخیں ہیں۔

(A)- Bacteriology - وہ علم ہے جس میں خاص خوردبینی جانداروں (بیکٹیریا) کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔ جو کہ انسان کو لاحق ہونے والی جراثیمی بیماریوں کی بہت بڑی وجہ ہیں۔ بیکٹیریائی بیماریوں کی بے شمار مثالیں ہیں۔ مثلاً ٹائیفائیڈ، نمونیہ، تپ دق، خناق، تشنج وغیرہ۔

(B)- Virology - وہ علم ہے جس میں نہایت چھوٹے جانداروں Viruses (وائرس) کا مطالعہ کیا جاتا ہے۔ ان جرثوموں سے ہونے والی بیماریوں میں پولیو، خسرہ، ایڈز (AIDS) ہیپاٹائٹس (Hepatitis) ہرپیز (Herpes) جیسی بیماریاں شامل ہیں۔ بعض بیماریاں ایسی بھی ہوتی ہیں جو بیکٹیریا یا وائرس دونوں سے ہوسکتی ہیں مثلاً نمونیہ، گردن توڑ بخار (Meningitis) گلے کا انفیکشن (Sore Throat) وغیرہ۔ بیکٹیریا اور وائرس کے علاوہ دیگر Microbes بھی ہیں جن کا مطالعہ Microbiology میں کیا جاتا ہے۔ مثلاً Fungi اور Yeast وغیرہ۔

کلچر کا طریق کار

مخصوص کلچر (Culture) کا طریق استعمال کر کے ہم بیکٹیریا کو لیبارٹری میں علیحدہ کر سکتے ہیں اور انہیں پہچان بھی سکتے ہیں کہ کس قسم سے تعلق رکھتے ہیں اس کے علاوہ یہ بھی معلوم کر سکتے ہیں کہ کون سی اینٹی بائیوٹک دوا ان کے خلاف مؤثر ہوگی۔ اس پورے عمل میں عام طور پر دو دن لگتے ہیں مؤثر اینٹی بائیوٹک دوا کے انتخاب کے عمل کو Sensitivity Testing کہتے ہیں اسی علم کے ذریعہ تپ دق جیسے مرض کے جراثیموں کو بھی تلاش کیا اور پہچانا جاتا ہے اس کا جرثومہ 4 تا 6 ہفتوں کے بعد Grow کرتا ہے۔

3- ہسٹو پیتھالوجی

یہ جسم کے مختلف اعضاء اور بافتوں کے خوردبینی مطالعے کا علم ہے جو آپریشن کے ذریعے نکالے جاتے ہیں۔ اس علم کی ایک شاخ Cytology بھی ہے جس میں صرف خلیات کا مطالعہ و معائنہ کیا جاتا ہے۔ جو کہ انسانی جسم کی بنیادی اکائی ہیں اور انسانی ساخت میں بنیادی اینٹ کا درجہ رکھتے ہیں۔

ان خلیات یا بافتوں کے خوردبینی مطالعے سے جسم میں پیدا ہونے والی اصل بیماری کی تشخیص ہوتی ہے۔ سرطان کی تشخیص اسی علم کے ذریعہ ممکن ہوسکتی ہے۔ اس کے علاوہ اس سے مختلف اعضاء میں ہونے والی عارضی یا مستقل سوزش یا Infection اور دیگر بہت سی تبدیلیوں اور بے قاعدگیوں کا پتہ چلتا ہے جس کا مؤثر علاج بروقت شروع کیا جاسکتا ہے۔ یہ علم تشخیص الامراض کی نہایت اہم اور جدید شاخ قرار دی جاسکتی ہے۔

4- کیمیکل پیتھالوجی

اس کے ذریعہ خون میں موجود مختلف مرکبات (Substances) اینزائمز (Enzymes) اور ہارمونز (Harmones) وغیرہ کی مقدار معلوم کی جاتی ہے جو کہ نہایت جدید اور حساس آلات (Spectrophotometer) کی مدد سے ممکن ہوتا ہے۔

خون میں شکر (Glucose) کی مقدار جانچنے کے علاوہ دل، جگر، گردہ، تھائیرائیڈ اور دیگر اعضاء کے افعال کے ٹسٹ بھی کئے جا سکتے ہیں۔ مثلاً خون میں مخصوص چکنائیوں کی مقدار معلوم کرنا دل کے مرض کو قابو کرنے کے لئے نہایت ضروری ہے اسی طرح گردے کا فعل جانچنے کیلئے خون میں موجود خاص زہروں Urea اور Creatinine کی مقدار معلوم کی جاتی ہے جن کا اخراج گردے کے ذریعے ہوتا ہے۔ لہٰذا ان زہروں کی مقدار کی پیمائش گردے کی حالت کی آئینہ دار ہے۔ مخصوص اینزائمز ALT, AST جگر کی صورتحال سے آگاہ کرتے ہیں کہ ہارمونز T3, T4, TSH تھائیرائیڈ غدود کے افعال کی عکاسی کرتے ہیں۔

ٹسٹ کروانا کیوں ضروری ہے؟

لیبارٹری ٹسٹوں کی اہمیت دو حوالوں سے ہے ایک تو اگر بیماری ہو جائے تو اس کی درست تشخیص اور اس کو کنفرم (Confirm) کرنے کے لئے، دوسرے بیماری کے ظہور سے پہلے بعض ٹسٹ کروانے سے مستقبل میں ہونے والی بیماری کا اندازہ لگایا جاسکتا ہے۔ اور اس سے بہت حد تک بچا بھی جاسکتا ہے۔ لہٰذا جدید دور میں لیبارٹری ٹسٹوں کی اہمیت سے انکار نہیں کیا جاسکتا!

سب سے بڑا چاند

ہمارے نظام شمسی کا سب سے بڑا چاند سیارہ مشتری کے مدار کا Ganymede ہے جس کا قطر پانچ ہزار دو سو اڑسٹھ (5268) کلومیٹر (تین ہزار دو صد تہتر (3273) میل) ہے۔ اس کی کمیت ہمارے چاند کے دوگنے سے بھی زیادہ ہے۔

عالمی خبریں

عالمی ذرائع ابلاغ سے

کابل میں بم دھماکہ 30 ہلاک افغانستان کے دارالحکومت کابل میں کار بم دھماکہ میں 30افراد ہلاک ہوگئے ہیں- یہ بم دھماکہ وزارت اطلاعات کے قریب ہوا- 6 گاڑیاں تباہ اور عمارتوں کی کھڑکیاں دروازے ٹوٹ گئے- پہلے ایک چھوٹا دھماکہ ہوا- لوگ صورتحال معلوم کرنے کیلئے اکٹھے ہوئے تو کار میں رکھے ہوئے بم نے تباہی مچادی- مرنے والوں کے اعضاء چاروں طرف بکھر گئے- 65افراد زخمی ہوئے- بین الاقوامی فوج نے علاقے کو گھیرے میں لے لیا- القاعدہ اور طالبان کے علاوہ حکمت یار کے حامیوں پر شبہ کا اظہار کیا جارہا ہے-

صدر کرزئی پر قاتلانہ حملہ افغانستان کے صدر حامد کرزئی کی کار پر قندھار کے گورنر ہاؤس سے نکلتے ہوئے مسلح شخص نے دو فائر کئے- کار کے شیشے ٹوٹ گئے- کرزئی بال بال بچ گئے- گورنر قندھار زخمی ہوگئے- کرزئی کے تین محافظ جاں بحق ہو گئے- افغان صدر کے امریکی محافظوں کی اندھادھند جوابی فائرنگ سے حملہ آور مارا گیا- جبکہ فائرنگ کی زد میں آکر 21 شہری زخمی ہوگئے-

امریکہ اور بھارت کا اتفاق بھارت اور امریکہ نے فضائیہ کے افسروں کا تبادلہ کرنے پر اتفاق کیا ہے- اخبار سٹیٹس مین کے مطابق بھارت کی فضائیہ کے ایک افسر کو کچھ عرصہ کیلئے امریکہ کی پیسفک کمانڈ سے منسلک کیا جائے گا- اسی طرح امریکی فضائیہ کا ایک افسر بھارتی فضائیہ کے ہیڈ کوارٹر میں تعینات ہوگا-

دنیا امریکہ سے نفرت کیوں کرتی ہے؟
امریکی دفتر خارجہ واشنگٹن میں ایک کانفرنس اس موضوع پر منعقد کر رہا ہے کہ دنیا میں امریکہ کے خلاف کیوں نفرت کے جذبات پائے جاتے ہیں اس کانفرنس میں امریکہ نے دنیا کے دیگر حصوں سے بیس سرکردہ ماہرین کو مدعو کیا ہے جن کے نام خفیہ رکھے گئے ہیں- کانفرنس بند کمرے میں ہو رہی ہے-

حملہ آوروں کا مقابلہ عراق کے صدر صدام حسین نے لبنان، شام مصر اور فلسطینی اتھارٹی کے قانون دانوں کے ایک گروپ کے سامنے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ حملہ آوروں سے اس انداز سے مقابلہ کریں گے کہ عرب دنیا خوش ہو جائے گی- تاہم انہوں نے اس کی تفصیل نہیں بتائی-

ایک ہزار ارب ڈالر کا ہرجانہ نیویارک میں عراق کے خلاف ایک مقدمہ دائر کیا گیا ہے کہ جس میں کہا گیا ہے کہ عراق کو پچھلے سال 11 ستمبر کی واردات کا پہلے سے علم تھا- لہٰذا اس مقدمے کے تحت عراق سے ایک ہزار ارب ڈالر سے زیادہ ہرجانے کا مطالبہ کیا گیا ہے-

جنگ کی تیاری بی بی سی نے کہا ہے کہ امریکی صدر اپنے عوام کو جنگ کیلئے تیار کرتے نظر آتے ہیں- امریکہ تجارتی جہازوں کے ذریعے ٹینک اور دوسرا فوجی سامان خلیج کے علاقے میں بھیج رہا ہے- اور امریکی عہدیداروں نے اس کی تصدیق کر دی ہے- علاوہ ازیں عراق بھی بغداد کے اندر اور اردگرد کے علاقوں میں بڑی تعداد میں مورچے تعمیر کر رہا ہے- عرب لیگ نے کہا ہے کہ عراقی مسئلے کا حل اقوام متحدہ سے بات چیت کے ذریعہ تلاش کیا جائے- آسٹریلیا نے بھی کہا ہے کہ یہ مسئلہ سیاسی طریقہ سے حل کیا جائے-

11 ستمبر یوم حب الوطنی امریکی صدر بش نے امریکی تاریخ کے سیاہ دن 11 ستمبر کو اس روز کو مرنے والوں کی یاد میں ''یوم حب الوطنی'' قرار دیا ہے اور کہا ہے کہ امریکی تاریخ کے سیاہ ترین دن مرنے والے تین ہزار سے زائد افراد ہمارے دلوں اور ملک کی تاریخ میں زندہ رہیں گے- اور مرنے والوں کی یاد میں اس عزم کا اظہار کرتے ہیں کہ دنیا میں امن وانصاف قائم کرینگے اور ملک کی سیکورٹی بہتر بنائیں گے-

عراق پر ممکنہ حملہ چین نے کہا ہے کہ ہم عراق کیخلاف فوجی کارروائی کی مخالفت کرتے ہیں- عراق پر حملے سے عدم استحکام اور تشدد کو فروغ حاصل ہوگا- عراق اسلحہ انسپکٹروں کو واپسی کی اجازت دے- مسئلہ اقوام متحدہ کی قراردادوں کے مطابق حل ہونا چاہئے- حکومت چین کے ترجمان نے کہا کہ عراق پر ممکنہ حملہ روکنے کیلئے امریکہ سے صلاح مشورے جاری ہیں-

سرکاری فوج اور باغیوں میں جھڑپیں نیپال میں سرکاری فوج نے حکومت مخالف 15- افراد کو جھڑپوں کے دوران ہلاک کر دیا ہے- نیپال کے سرکاری ریڈیو نے بتایا کہ یہ جھڑپیں کھٹمنڈو کے مشرق میں واقع دور دراز ضلع میں ہوئیں-

تباہی پھیلانے والے ہتھیار اسرائیلی وزیر اعظم شیرون نے لیبیا پر الزام لگایا ہے کہ اس کے پاس وسیع پیمانے پر تباہی پھیلانے والے ہتھیار موجود ہیں-

برطانیہ میں انسانی حقوق کی خلاف ورزیاں
حقوق انسانی کی تنظیم ایمنسٹی انٹرنیشنل نے برطانیہ پر الزام لگایا ہے کہ وہ انسانی حقوق کی سنگین خلاف ورزیوں میں ملوث ہے- رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ 11 ستمبر کے واقعہ میں برطانیہ میں جو گرفتاریاں عمل میں لائی گئیں اس دوران حقوق انسانی کی سنگین خلاف ورزیاں کی گئیں- جنوبی لندن کی جیل میں زیر حراست افراد پر شدید تشدد کیا گیا- انہیں 22 گھنٹے بند رکھا گیا اور کسی قسم کی طبی سہولت نہ دی گئی-

امریکہ اور بھارت کی مشترکہ جنگی مشقیں
امریکی اور بھارتی افواج اس ماہ کے اواخر میں الاسکا میں مشترکہ جنگی مشقیں کریں گی- 29 ستمبر سے 11- اکتوبر تک ہونے والی مشقوں میں بھارتی پیرا شوٹ بریگیڈ اور فضائیہ حصہ لے گی- امریکی افواج کی پیرا انفنٹری رجمنٹ اور سی 130 طیارے اور ہیلی کاپٹر حصہ لیں گے- امریکہ اور بھارتی فوجوں میں اس سے قبل 39 سال پہلے آگرہ میں مشترکہ مشقیں ہوئی تھیں-

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں-

ولادت

مکرم احمد خان منگلا صاحب معلم وقف جدید تحریر کرتے ہیں کہ خاکسار کے بیٹے مکرم احسن خان منگلا کو اللہ تعالیٰ نے 20- اگست 2002ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے بچی کا نام حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے ''بازغہ احسن'' عطا فرمایا ہے یہ بچی وقف نو کی مبارک تحریک میں شامل ہے- نومولودہ مکرم ظفراللہ خان گورائیہ صاحب آف ماچھیکے ضلع گوجرانوالہ کی نواسی ہے- احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے اللہ تعالیٰ بچی کو نیک دیندار خادم دین بنائے اور والدین کیلئے آنکھوں کی ٹھنڈک کا ذریعہ بنائے- آمین

درخواست دعا

مکرم رشید احمد انور صاحب دارالعلوم وسطی لکھتے ہیں- میرے دو نواسوں افتخار احمد اور عادل احمد ابن مکرم ناصر احمد صاحب آف جرمنی نے خدا تعالیٰ کے فضل سے قرآن مجید ختم کر لیا ہے 15- اگست کو ان کی تقریب آمین ہوئی ہے احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان کو نیک اور خادم دین بنائے-

مکرم مرزا وسیم احمد صاحب صدر جماعت کرونڈی لکھتے ہیں- خاکسار کے خالہ زاد بھائی مکرم ارشد احمد صاحب چوہان آف مدرسہ چٹھہ تحصیل وزیر آباد شوگر کے مرض کی وجہ سے سخت بیمار ہیں- گوجرانوالہ ہسپتال میں زیر علاج رہے اب گھر آچکے ہیں صحت پہلے سے کچھ بہتر ہے- اللہ تعالیٰ ان کو شفائے کاملہ وعاجلہ عطا فرمائے-

ہیپاٹائٹس کا آخری ٹیکہ

Booster Dose

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں مورخہ 10 ستمبر 2002ء بروز منگل بوقت 00-9 بجے صبح تا 30-5 بجے شام ہیپاٹائٹس بی سے بچاؤ کیلئے انجیکشن لگائے جارہے ہیں اس کے علاوہ پچھلے سال ستمبر 2001ء کو لگنے والی ویکسین کی Booster Dose آخری ٹیکہ بھی لگایا جارہا ہے- اگر آخری ٹیکہ نہ لگوایا گیا تو پچھلے تمام ٹیکوں کا اثر زائل ہو جائے گا- احباب سے گزارش ہے کہ وہ استفادہ کیلئے تشریف لائیں اور مزید معلومات کیلئے استقبالیہ فضل عمر ہسپتال رابطہ کریں-

(ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

طب یونانی کا مایہ ناز ادارہ
قائم شدہ 1958ء
فون 211538
کیپسول روح شباب
طاقت کی بے مثال دوا تمام اعضائے رئیسہ کو طاقت دیتی اور کمزور اعصاب میں برقی رو دوڑ جاتی ہے
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ ربوہ

بقیہ صفحہ 3

کی ادا کیا ہے- کہ جن کو قرآن کریم کے اصل الفاظ کا پتہ نہیں- ان کو یہ بھی پتہ نہیں چلتا کہ ترجمہ غلط ہوا ہے- اس کا اثر قبول کرتے چلے جاتے ہیں-

ہمارے ہاں خدا کے فضل سے اچھی تلاوت کرنے والے ہیں- مگر اور تلاوتیں تیار ہو رہی ہیں آپ کو فلسطین کا نمونہ دکھایا تھا اور بنگلہ دیش کا بھی اور اب انگلستان میں بھی ہمارے دو مربی اللہ کے فضل سے اچھی تلاوت کرتے ہیں ان سے بھی تلاوت کرائی جارہی ہے اس طرح ایک سے زیادہ اچھی آوازوں میں ہمارے پاس تلاوتیں اکٹھی ہو جائیں گی-

اس عرصے میں جو ترجمے جماعتوں کو پڑھنے کی ہدایت کی گئی ہے وہ بھی موصول ہونے لگ گئے ہیں بعض بڑی پرشوکت آواز میں پڑھے گئے ہیں- وہ ہم قبول کر لیتے ہیں بعض نہیں ہیں ان کو واپس بھیجا جاتا ہے- ایک غلطی جو سب دوست کر رہے ہیں وہ یہ ہے کہ اپنے ہاں پوری وڈیو تیار کرنے کی کوشش کرتے ہیں- وہ وڈیو بالعموم عالمی معیار کے لحاظ سے قابل قبول نہیں- جب اس کی سیٹلائیٹ کے ذریعہ اشاعت کی جائے تو اس وقت اس کا معیار اور بھی گر جاتا ہے- کیونکہ اس کے اندر جو لہریں (Waves) ہیں وہ زیادہ پھیل جاتی ہیں- اس لحاظ سے بہت ہی اعلیٰ پیمانے کی ایسی وڈیو ہونی چاہئے جس میں ایک چھوٹی جگہ میں زیادہ لہریں جمع ہوں تاکہ جب وہ پھیلیں تب بھی وہ اچھا اثر پیدا کر سکیں- تو اس لحاظ سے بجائے اس کے کہ وڈیو بنائیں میرا خیال ہے وہ ہمیں بنا کے بھیج دیں اچھی آڈیو (Audio) تو ہمارے پاس یہاں بہترین وڈیوز کا انتظام ہے تو ان میں ہم انشاءاللہ ترجمہ بھر دیں گے- قاری چاہے کوئی بھی ہو- اس کی تلاوت الگ اور ترجمہ پڑھنے والے کا ترجمہ الگ- ان دونوں کو مکسر میں ڈال کر تو ایک ہی وڈیو پر ہم دکھا کر سنا سکتے ہیں- پھر ایک ہی وڈیو پر ایک وقت میں تلاوت اصل تصویر کے ساتھ جاری ہوسکتی ہے- اور دوسری زبانوں میں اس کے ترجمے لکھے جاسکتے ہیں- تاکہ تلاوت سے بھی انسان لطف اٹھا سکے- ترجمہ بھی دیکھ لے-

ملکی خبریں

ملکی ذرائع ابلاغ سے

ربوہ میں طلوع وغروب

ہفتہ	7-ستمبر	زوال آفتاب :	1-06
ہفتہ	7-ستمبر	غروب آفتاب :	7-28
اتوار	8-ستمبر	طلوع فجر :	5-22
اتوار	8-ستمبر	طلوع آفتاب :	6-45

انتہا پسند مجھے قتل کرنا چاہتے ہیں- صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ دہشت گردی کے خلاف جنگ میں امریکہ کا ساتھ دینے پر ایک سال گزر جانے کے بعد مجھے کوئی شرمندگی یا پچھتاوا نہیں ہے- یہ بات انہوں نے اسلام آباد میں اپنی رہائش گاہ پر اے ایف پی کے نامہ نگار کو ایک انٹرویو دیتے ہوئے بتائی- انہوں نے کہا کہ اگرچہ طالبان اور القاعدہ کے خلاف امریکہ کا ساتھ دینے پر انتہا پسندوں کی طرف سے ہمیں بہت سے سانحات کا سامنا کرنا پڑا اور دہشت گردی کے ان واقعات میں 59 عیسائیوں اور مغربی باشندوں کی جانیں ضائع ہوئیں- جن پر مجھے بہت افسوس ہے- لیکن ان تمام افسوسناک واقعات کے باوجود سال گزر جانے کے بعد بھی مجھے اپنے فیصلے پر کسی قسم کی کوئی ندامت نہیں ہے ہم دہشت گردوں اور القاعدہ کے خلاف آپریشن جاری رکھیں گے- صدر مشرف نے کہا کہ امریکہ اور عالمی برادری کا ساتھ دینے پاکستان کے انتہا پسندوں میں امریکہ اور مغرب مخالف جذبات میں شدت آنے کے ساتھ بعض انتہا پسندوں میں میری حکومت کے خلاف بھی جذبات میں شدت آئی ہے- ایسوسی ایسڈ پریس کو ایک انٹرویو دیتے ہوئے صدر مشرف نے کہا کہ پاکستان میں حکومت سے ناراض انتہا پسند مذہبی گروپ دوبارہ منظم ہو رہے ہیں جو مجھے نقصان پہنچا سکتے ہیں- یہ لوگ مجھے قتل کرنا چاہتے ہیں لیکن میں بھی میدان جنگ کا ایک تجربہ کار شہسوار ہوں اور جانتا ہوں کہ مجھے کیا کرنا ہے-

شہباز شریف اور عمران خان کو الیکشن لڑنے کی اجازت- الیکشن ٹریبونل نے مسلم لیگ (ن) کے سربراہ میاں شہباز شریف کے قومی حلقوں این اے 119' 121 اور صوبائی حلقے 142 پی پی سے کاغذات نامزدگی منظور کرنے کے خلاف چار مختلف اپیلیں مسترد کر دی ہیں اور ان کو الیکشن لڑنے کی اجازت دے دی ہے- اور اسی طرح میانوالی سے عمران خان کے کاغذات نامزدگی منظور کر لئے ہیں-

ٹرین مارچ ہوا تو مجلس عمل کے امیدوار نااہل ہوں گے- ہوم سیکرٹری پنجاب بریگیڈئر (ر) اعجاز شاہ نے واضح کیا ہے کہ ٹرین مارچ ہوگا نہ جلوس نکلنے دیں گے کیونکہ الیکشن کے لئے پرامن ماحول فراہم کرنا ہمارا فرض ہے- نوائے وقت کو انتخابی مہم اور اس کے دوران امن و امان کے حوالے سے ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ الیکشن کمیشن کی طرف سے جاری کئے گئے کوڈ آف کنڈکٹ پر سختی سے عملدرآمد کرایا جائے گا- انہوں نے واضح الفاظ میں کہا کہ ٹرین مارچ الیکشن کمیشن کے جارہ کردہ ضابطہ اخلاق کی کھلی خلاف ورزی ہے- اگر مجلس عمل نے ٹرین مارچ کے ذریعے عوامی امن میں خلل ڈالنے کی کوشش کی تو الیکشن کمیشن کے ضابطے کے تحت مجلس عمل کی جماعتیں اور اس میں شامل ہونے والے ان کے امیدوار الیکشن کے لئے نااہل ہو جائیں گے-

کشمیر پالیسی تبدیل نہیں ہوئی- وفاقی وزیر اطلاعات' امور کشمیر وشمالی علاقہ جات نثار میمن نے کہا ہے کہ پاکستان کی کشمیر پالیسی میں کوئی تبدیلی واقع نہیں ہوئی ہے- پاکستان مسئلہ کشمیر پر اپنے اصولی اور دو ٹوک موقف پر قائم ہے- یہی وجہ ہے پاکستان کی مسئلہ کشمیر پر سفارتی پوزیشن بہتر ہوئی ہے- جبکہ بھارت دباؤ کی کیفیت میں ہے- آزاد جموں و کشمیر کونسل سیکرٹریٹ میں کونسل کے منتخب ارکان سے خطاب کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کشمیر کے مسئلے کا حل کرانے کے لئے بھارت پر بین الاقوامی دباؤ بڑھ رہا ہے- انہوں نے امریکی نائب وزیر خارجہ کی طرف سے مسئلہ کشمیر کو عالمی ایجنڈے کا حصہ قرار دینے کا خیر مقدم کیا- اور کہا کہ عالمی برادری تنازعے کشمیر کے حل میں دلچسپی لے رہی ہے-

دفاع کے لئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے- صدر جنرل مشرف نے کہا ہے کہ یوم دفاع پاکستان اس حقیقت کی تجدید کا دن ہے کہ اگر ہم ایمان' اتحاد اور تنظیم جیسی اعلیٰ خصوصیات اپنے اندر سمو لیں تو کوئی بھی جارح ہمارے ملک کو نقصان نہیں پہنچا سکتا- یوم دفاع پر اپنے پیغام میں صدر نے کہا کہ 6 ستمبر 1965ء کے دن جب عدد کی برتری کے زعم میں مبتلا ہمارے دشمن نے پاکستان کو محکوم بنانا چاہا مگر پوری دنیا یہ دیکھ کر حیران رہ گئی کہ پاکستان کے عوام اور افواج دشمن کے عزائم کے آگے سیسہ پلائی دیوار بن گئے اور اس کے منصوبے خاک میں ملا دیئے- انہوں نے کہا ہماری طاقت عددی یا تکنیکی برتری میں نہیں بلکہ ایمان کی پختگی میں ہے- بدقسمتی سے ہم اپنا راستہ کھو بیٹھے ہیں- 6 ستمبر کے جذبے کی بیداری وقت کا اہم تقاضا ہے- انہوں نے کہا کہ ہماری قوم' افواج اور سائنس دانوں کی ان تھک کوششوں نے ملک کے دفاع کو ناقابل تسخیر بنا دیا ہے- اور ہم دفاع کے لئے کسی قربانی سے دریغ نہیں کریں گے-

کالعدم جماعتوں کے امیدواروں کی نااہلی کے لئے اپیلیں- وفاقی حکومت نے صوبوں کو ہدایات جاری کی ہیں کہ کالعدم جماعتوں کے امیدواروں کو انتخابی عمل سے باہر رکھنے کے لئے نااہل قرار دلوایا جائے اس سلسلے میں فوری طور پر الیکشن ٹربیونلز میں اپیلیں دائر کی جائیں گی- حکومت نے یہ ہدایت اعلیٰ سطح کے ایک اجلاس میں جاری کیں- جو وزارت داخلہ میں سیکرٹری داخلہ تسنیم درانی کی صدارت میں منعقد ہوا- جس میں چاروں صوبوں آزاد کشمیر اور اسلام آباد کے انسپکٹر جنرل پولیس ہوم سیکرٹریوں اور وفاقی حکومتکے سینئر افسروں نے شرکت کی- اجلاس میں فیصلہ کیا گیا کہ حکومت نے جن سات جماعتوں پر پابندی لگائی ہے ان کے کسی امیدوار کو انتخابات میں حصہ نہیں لینے دیا جائے گا اس ضمن میں وفاقی حکومت الیکشن کمیشن سے رابطہ کرے گی- اور صوبائی حکومتیں ٹربیونلز میں اپیلیں دائر کریں گی-

غیر ملکیوں کی حفاظت پر اظہار اطمینان

پاکستان میں امریکہ کی سفیر نینسی پاول نے غیر ملکیوں کے لئے حفاظتی اقدامات پر اطمینان کا اظہار کیا ہے- اور کہا ہے کہ امریکہ پاکستان میں جمہوریت کے احیاء کا خواہش مند ہے اور اسے موجودہ حکومت سے یہ توقع ہے کہ وہ آزادانہ' منصفانہ اور شفاف انتخابات کرائے گی- انہوں نے یہ ریمارکس صوبائی چیف سیکرٹری کے ساتھ ملاقات میں گفتگو کے دوران دیئے-

جمہوریت کی کوئی نپی تلی شکل نہیں ہوتی-

صدر مملکت جنرل مشرف نے کہا ہے کہ وہ ملک میں پائیدار جمہوریت کو فروغ پاتا دیکھنا چاہتے ہیں- جمہوریت کی کوئی نپی تلی شکل نہیں ہوتی- مغرب کو یہ بات سمجھنا چاہئے- انہوں نے کہا اقوام متحدہ جا کر میں یہ بتانا چاہوں گا کہ پاکستان کو امریکہ' برطانیہ یا آسٹریلیا کی نظر سے نہ دیکھا جائے- ہم پاکستان میں ایک ایسا جمہوری نظام لانے کے خواہش مند ہیں جو ہماری سیاسی' سماجی اور اخلاقی ضروریات سے ہم آہنگ ہو- انہوں نے پاکستان میں القاعدہ کے بعض عناصر کی موجودگی کے باوجود اپنی سرزمین میں کسی قسم کے امریکی فوجی آپریشن کی تجویز کو سختی سے مسترد کر دیا اور کہا کہ امریکہ افغانستان میں القاعدہ کے خلاف آپریشن جاری رکھے- پاکستان میں القاعدہ ارکان کی تلاش کے لئے پاکستانی فورسز کافی ہیں- انہوں نے مزید کہا کہ عراق پر امریکی حملے سے مسلم ممالک میں اضطراب پیدا ہوگا- پاکستان میں شدت پسند تنظیموں پر پابندیاں لگا کر میں نے دشمنیاں مول لیں تاہم میں اپنی حفاظت کرنا جانتا ہوں-

حملے کی مخالفت امریکی جنرل' سیاست دان اور ذرائع بھی عراق پر حملے کی مخالفت کر رہے ہیں- تجزیہ نگاروں کا کہنا ہے کہ صدر بش افغانستان میں بدترین ناکامی کے ازالہ کیلئے عراق پر حملہ کرنا چاہتے ہیں- یورپی یونین بھی حملہ کے خلاف ہے- صدام کے جانشین ان سے بھی بدتر ثابت ہوسکتے ہیں-

فوری ضرورت ہے

الیکٹرونکس ودیگر گھریلو اشیاء کی خریداری کی فیصل آباد میں ایک بڑی دکان کیلئے سلیپنگ پارٹنر یا ورکنگ پارٹنر کی فوری ضرورت ہے-

رابطہ فون: 0300-9658751-041-720127

ماہر سرجن کی آمد

ہر اتوار صبح 10 بجے تا 1 بجے دوپہر
ایمر جنسی سرجن آن کال 24 گھنٹے
مریم میڈیکل سنٹر یادگار چوک ربوہ فون 213944

نورتن جیولرز

زیورات کی عمدہ ورائٹی کے ساتھ
ریلوے روڈ نزد یوٹیلٹی اسٹور ربوہ
فون دکان 214214-213699 گھر 211971

جرمن ولوکل ہومیوپیتھک ادویات

جرمن ولوکل ہومیوپیتھک ادویات' مدرٹنکچرز' پوٹینسیاں' بائیوکیمک ادویات' سادہ ٹکیاں' گولیاں' شوگر آف ملک وغیرہ رعائتی قیمتوں پر دستیاب ہیں- نیز 117 ادویات کے جرمن پوٹینسی سے تیار شدہ بریف کیس دستیاب ہیں-

کیوریٹو میڈیسن کمپنی انٹرنیشنل گولبازار ربوہ- فون 213156

AHMAD MONEY CHANGER

AMC

Deals in: All Foreign currencies, Bank Drafts, T.T, FEBC, Encashment Certificate

State Bank Licence # Fel (c)/15812-P-98

B-1 Raheem Complex, Main Gulberg II, Lahore

Tel#5713728.5713421. 5750480 .5752796 Fax#5750480